نماز کے اذکار

eBook

نماز کے اذکار

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب	------------	نماز کے اذکار
تالیف	------------	خدیجہ عالم
زیرنگرانی	------------	ڈاکٹر فرحت ہاشمی
ناشر	------------	الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن	------------	اوّل
تعداد	------------	5000
ISBN	------------	978-969-8665-75-3
قیمت	------------	
تاریخ اشاعت	------------	نومبر 2018ء، ربیع الاوّل 1440ھ

ملنے کے پتے

پاکستان

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan

فون: +92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

www.alhudapublications.org

www.alhudapk.com **www.farhathashmi.com**

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.

فون: +44-20-8599-5277 +44-79-1312-1096

alhudauk.info@gmail.com

alhudaproducts.uk@gmail.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	مقدمہ	1
2	نماز	2
3	اذان واقامت	2
4	اذان، آغاز وکلمات	3
5	فجر کی اذان	5
6	اذان کا جواب اور اس کے بعد کی دعائیں	5
7	وضو کے بعد کی دعائیں	8
8	مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں	10
9	مسجد سے نکلنے کی دعائیں	11
10	تکبیر تحریمہ	12
11	دعائے استفتاح	12
12	رکوع کی دعائیں	17
13	قومہ کی دعائیں	22
14	سجدے کی دعائیں	27
15	جلسہ کی دعائیں	33
16	تشہد	34
17	درود شریف	35
18	تشہد ودرود کے بعد کی دعائیں	37

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

43	سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں	19
56	وتر کی دعائیں	20
59	نماز جنازہ کی دعائیں	21
62	نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح	22
66	نماز استخارہ کی دعا	23
68	نماز استسقاء کی دعائیں	24
70	سجدہ تلاوت کی دعائیں	25
72	المصادر والمراجع	26

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

نماز، اسلام کی بنیاد اور ایک فرض عبادت ہے جو دن میں پانچ مرتبہ ادا کی جاتی ہے۔ قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے بارے میں ہوگا، اگر یہ صحیح ہوئی تو انسان کامیاب ہو گیا اور نجات پا گیا، اور اللہ نہ کرے اگر یہ صحیح نہ ہوئی تو ناکام ہو گیا اور خسارہ میں پڑ گیا۔ نماز میں جب تک بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف متوجہ رہتا ہے لیکن جب بندہ روگردانی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے توجہ ہٹا لیتا ہے۔

نماز جیسی اہم عبادت کا حق ادا کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ نماز ادا کرنا سیکھا جائے اور اس کے اذکار شعوری طور پر پڑھے جائیں۔ اس کتابچہ میں نماز سے متعلق تمام دعائیں اور اذکار مع آسان ترجمہ جمع کر دیئے گئے ہیں تاکہ انہیں یاد کر کے نماز کے خشوع وخضوع میں اضافہ کیا جا سکے۔ اجر میں مزید اضافہ کے لیے اس کتاب کو خاندان کے دیگر افراد اور دوست احباب کے ساتھ مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری نمازوں کو ہمارے ایمان میں اضافے اور اپنے قرب کا ذریعہ بنا دے۔ آمین

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ،رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ O [ابراھیم:40]

”اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے،

اے ہمارے رب! تو میری دعا قبول فرما“۔ (آمین)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز

نماز کے لیے عربی میں صلوۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کا لغوی معنی دعا ہے۔[1]

اصطلاح میں ''نماز قولی اور فعلی عبادت ہے جو تکبیر (اللہ اکبر) کے ساتھ شروع کی جاتی ہے اور تسلیم (السلام علیکم ورحمۃ اللہ) کے ساتھ ختم کی جاتی ہے''۔[2]

نماز میں کی جانے والی تلاوت، اذکار دعائیں اور تسبیحات وغیرہ قولی عبادت جبکہ نماز کے ارکان وحرکات فعلی عبادات ہیں۔قرآن مجید میں نماز کے لیے بعض دیگر الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں مثلاً: ذکر، ایمان، قرآن، قنوت، رکوع اور سجدہ۔[3]

اذان واقامت

اذان، شعائر اسلام میں سے ہے۔اذان کا لغوی معنی ''پکارنا، اطلاع دینا، خبردار کرنا'' ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں اذان سے مراد ''وہ مخصوص کلمات ہیں جن کے ذریعے لوگوں کو نماز کے وقت کی اطلاع دی جاتی ہے''۔

نماز کے لیے اذان دینا فرض ہے۔سورۃ الجمعہ کی درج ذیل آیت سے نماز کے لیے اذان دینے کا حکم واضح ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَo

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید وفروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو''۔[4]

• سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ...فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ... ''...جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے...''۔[5]

---

(1) مصباح اللغات (2) سلسلۃ تیسیر الفقہ الاسلامی

(3) الجمعہ:9،البقرۃ:143،الاسراء:78،الزمر:9،البقرۃ:43،الحجر:98 (4) الجمعۃ:9 (5) صحیح البخاری:628

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اذان آغاز وکلمات

•محمد بن عبداللہ بن زید بن عبدِ رِبِّہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد سیدنا عبداللہ بن زیدؓ نے بتایا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ناقوس بنانے کا حکم دیا تا کہ اس کے ذریعہ لوگوں کو نماز کے لیے جمع کیا جائے تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی ہاتھ میں ناقوس لیے ہوئے ہے۔میں نے (اس سے) کہا: اے اللہ کے بندے کیا تو ناقوس بیچے گا؟ اس نے کہا تم اس کا کیا کرو گے؟ میں نے کہا ہم اس سے لوگوں کو نماز کے لیے بلائیں گے۔ وہ کہنے لگا کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو اس سے بہتر ہے۔ میں نے کہا کیوں نہیں۔ تو اس نے کہا تم کہا کرو:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

”اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ۔آؤ نماز کی طرف ۔آؤ نماز کی طرف ۔آؤ کامیابی کی طرف ۔آؤ کامیابی کی طرف ۔اللہ سب سے بڑا ہے۔اللہ سب سے بڑا ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں''۔

سیدنا عبداللہ بن زیدؓ کہتے ہیں کہ پھر وہ مجھ سے کچھ پیچھے ہٹ گیا اور اس نے کہا کہ جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو یوں کہو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ،حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ،قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

''اللہ سب سے بڑا ہے۔اللہ سب سے بڑا ہے۔میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔آؤ نماز کی طرف آؤ کامیابی کی طرف ۔تحقیق نماز کھڑی ہوگئی ہے۔تحقیق نماز کھڑی ہوگئی ہے۔اللہ سب سے بڑا ہے۔اللہ سب سے بڑا ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں''۔

جب صبح ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جو کچھ (خواب میں) دیکھا تھا آپ ﷺ کو بتایا۔تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان شاء اللہ یہ سچا خواب ہے۔تم بلال کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور اسے وہ کلمات بتاتے جاؤ جو تم نے دیکھے ہیں۔پس وہ ان (کلمات

© ASHURA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کے ساتھ اذان کہے کیونکہ وہ تم سے زیادہ بلند آواز ہے‘‘ تو میں بلال کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور انہیں وہ الفاظ بتاتا گیا اور وہ اذان کہتے گئے۔ کہتے ہیں کہ عمر بن خطابؓ اپنے گھر میں تھے، انہوں نے اسے سنا تو (جلدی سے) چادر گھسیٹتے ہوئے آئے، کہنے لگے: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے بھی یہی خواب دیکھا ہے جیسا کہ اسے دکھایا گیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’پس تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے‘‘۔[1]

فجر کی اذان

فجر کی اذان کے لیے نبی کریم ﷺ نے کچھ زائد کلمات سکھائے۔

• سیدنا ابو محذورہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اذان کا طریقہ سکھا دیجیے، آپ ﷺ نے میرے سر کے اگلے حصے پر (ہاتھ) پھیرا اور فرمایا: ’’تم کہا کرو اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ... اگر صبح کی نماز ہو تو کہو:

اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ   اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے،   نماز نیند سے بہتر ہے‘‘۔[2]

اذان کا جواب اور بعد کی دعائیں

• سیدنا ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے۔[3]

• سیدنا عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’... جب مؤذن حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو تم لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہو...‘‘۔[4]

---

(1) سنن أبي داؤد:499 (2) سنن أبي داؤد:500 (3) صحيح البخاري:611 (4) صحيح مسلم:850

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اور اَلصَّلاۃُ خَیرٌ مِّنَ النَّوۡمِ کے جواب میں یہی الفاظ دہرائے جائیں گے۔

•سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جب تم مؤذن (کی اذان) سنو تو تم وہی کہو جو مؤذن کہے پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر اللہ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کے لیے ہوگا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا تو جو کوئی میرے لیے وسیلہ طلب کرے گا اس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی''۔[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ.

''اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد (ﷺ) پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک تو بہت تعریف والا اور بہت بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد (ﷺ) پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو بہت تعریف والا اور بہت بزرگی والا ہے''۔[2]

•سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اذان سن کر یہ کہا:

---

① صحیح مسلم:849 ② صحیح البخاری:3370

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودَانِ الَّذِي وَعَدْتَّهُ.

''اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے''۔ تو قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی''۔[1]

• سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مؤذن (کی اذان) کو سن کر یہ کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا...

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے، محمد (ﷺ) کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں'' تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے...''۔[2]

• سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اذان اور اقامت کے درمیان مانگی گئی دعا رد نہیں کی جاتی''۔[3]

---

(1) صحیح البخاری:614 (2) صحیح مسلم:851 (3) سنن الترمذی:212

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وضو کے بعد کی دعائیں

1. سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے ... آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جو خوب اچھی طرح وضو کرے پھر کہے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُـہٗ.

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ وہ (یوں) کہے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے''۔[1]

2. سیدنا عمر بن خطابؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے خوب اچھی طرح وضو کیا پھر کہا:

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْـدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ.

---

① صحیح مسلم:553،554

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

’’میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دے اور مجھے پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنا دے‘‘۔

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے‘‘۔[1]

3. سیدنا ابو سعیدؓ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’جس نے وضو کیا پھر کہا

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

’’اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں‘‘۔

تو یہ ایک رجسٹر میں لکھ دیا جاتا ہے پھر ایک مہر لگانے والا اس پر مہر لگا دیتا ہے جو قیامت کے دن تک نہیں توڑی جا سکتی۔[2]

---

① سنن الترمذی:55 ② السنن الکبریٰ للنّسائی، ج:9، 9829

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں

- مسجد میں پہلے دایاں پاؤں رکھیں۔[1]

1. سیدنا ابو اسیدؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.

''اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔[2]

2. سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہا کرتے تھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

''میں شیطان مردود (کے شر) سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو انتہائی عظمت والا ہے، میں اس کے انتہائی محترم چہرے کی پناہ لیتا ہوں اور اس کے سلطانِ قدیم کی پناہ لیتا ہوں''۔

...انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ آج سارے دن کے لیے یہ مجھ سے محفوظ ہو گیا''۔[3]

3. سیدہ فاطمہؓ بنت رسول اللہ ﷺ فرماتی ہیں، جب رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوا کرتے تو فرماتے:

بِسْمِ اللّٰهِ، وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.

---

(1) المستدرك للحاكم، ج:1،822، السلسلة الصحيحة، ج:2478 (2) صحيح مسلم:1652

(3) سنن أبي داؤد:466

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

’’اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے رسول پر سلام۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے‘‘۔[1]

مسجد سے نکلنے کی دعائیں

1. سیدنا ابو اسیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے تو اپنا بایاں پاؤں مسجد سے باہر رکھے[2] اور یہ دعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ.

’’اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں‘‘۔[3]

2. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’تم میں سے کوئی شخص جب مسجد سے باہر نکلے تو نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ اعۡصِمۡنِیۡ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ.

’’اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھ‘‘۔[4]

3. سیدہ فاطمہؓ بنت رسول اللہ ﷺ فرماتی ہیں،... جب رسول اللہ ﷺ مسجد سے نکلتے تو کہتے:

بِسۡمِ اللّٰہِ، وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَافۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ فَضۡلِکَ.

’’اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے رسول پر سلام۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے‘‘۔[5]

---

(1) سنن ابن ماجہ:771 (2) المستدرك للحاكم، ج:1،822، السلسلة الصحيحة، ج:2478

(3) صحیح مسلم:1652 (4) سنن ابن ماجہ:773 (5) سنن ابن ماجہ:771

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تکبیر تحریمہ

اللّٰہ اکبر

نماز کی اول تکبیر کو تکبیر تحریمہ اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ نماز کی ابتدا ہوتے ہی نماز ی پر بہت سی حلال چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ادھر ادھر دیکھنا، باتیں کرنا، شوہر بیوی کا ازدواجی تعلق وغیرہ۔

دعائے استفتاح

سورۃ الفاتحۃ سے پہلے

1. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں جب نبی کریم ﷺ نماز شروع کرتے تو کہتے:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ.

''اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بڑا ہی بابرکت ہے، تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں''۔[1]

2. سیدنا ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان تھوڑی دیر خاموش رہتے تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ﷺ پر میرے ماں باپ فدا ہوں آپ ﷺ تکبیر اور قراءت کے درمیان کی خاموشی میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں پڑھتا ہوں

① سنن الترمذی:243

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ.

''اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دُوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈال دی ہے، اے اللہ! مجھے خطاؤں سے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال''۔[1]

3. سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے، اس دوران لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا.

''اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ (تعریف)، اور صبح وشام اللہ ہی کی پاکی (بیان کرنا) ہے''۔

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کلمات کہنے والا کون ہے''؟ لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا میں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اس پر تعجب ہے کہ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے''۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے سنا تو کبھی ان کلمات کو نہ چھوڑا۔[2]

---

(1) صحیح البخاری: 744 (2) صحیح مسلم: 1358

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

4. سیدنا علیؓ بن ابو طالب رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو فرماتے:

وَجَّهتُ وَجهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرضَ حَنِیفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشرِکِینَ، اِنَّ صَلَاتِی وَنُسُکِی وَمَحیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ، لَا شَرِیکَ لَهُ وَبِذٰلِکَ اُمِرتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسلِمِینَ، اَللّٰهُمَّ اَنتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ، اَنتَ رَبِّی وَاَنَا عَبدُکَ، ظَلَمتُ نَفسِی وَاعتَرَفتُ بِذَنبِی فَاغفِرلِی ذُنُوبِی جَمِیعًا، اِنَّهُ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ، وَاهدِنِی لِاَحسَنِ الْاَخلَاقِ لَا یَهدِی لِاَحسَنِهَا اِلَّا اَنتَ وَاصرِف عَنِّی سَیِّئَهَا لَا یَصرِفُ عَنِّی سَیِّئَهَا اِلَّا اَنتَ، لَبَّیکَ وَسَعدَیکَ وَالْخَیرُ کُلُّهُ فِی یَدَیکَ وَالشَّرُّ لَیسَ اِلَیکَ، اَنَا بِکَ وَاِلَیکَ، تَبَارَکتَ وَتَعَالَیتَ، اَستَغفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیکَ...

"میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے۔ تیرے سوا

کوئی اور معبود نہیں۔تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے (تمام) گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں پس میرے لیے میرے سب گناہوں کو بخش دے۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی بھی گناہ نہیں بخش سکتا اور اچھے اخلاق کی طرف میری راہ نمائی فرما۔ تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف کوئی بھی راہ نمائی نہیں کرسکتا اور برے اخلاق کو مجھ سے دور کر دے، برے اخلاق کو تیرے سوا مجھ سے کوئی دور نہیں کرسکتا۔ میں حاضر ہوں اور فرماں بردار ہوں اور بھلائی ساری کی ساری تیرے ہاتھ میں ہے اور کسی شر کی نسبت تیری طرف نہیں ہے۔ میں تیرا ہی (بندہ) ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔ تو بہت بابرکت اور بہت بلند ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری جانب توبہ کرتا ہوں...''۔[1]

5. سیدنا انس ؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اور صف میں داخل ہوگیا اور اس کا سانس پھول رہا تھا اس نے کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ.

''تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف''۔

رسول اللہ ﷺ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: ''تم میں سے (نماز میں) یہ کلمات کہنے والا کون ہے''؟ لوگ خاموش رہے، آپ ﷺ نے (دوبارہ) فرمایا: ''تم میں سے یہ کلمات کہنے والا کون ہے؟ کیونکہ اس نے کوئی غلط بات نہیں کہی'' تو ایک آدمی نے عرض کیا کہ میں آیا تو میرا سانس پھول رہا تھا تب میں نے یہ کلمات کہے آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ جو جھپٹ رہے تھے کہ کون ان میں سے ان (کلمات) کو اوپر لے کر جائے گا''۔[2]

---

① صحیح مسلم:1812 ② صحیح مسلم:1357

© AL-FURQAN INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تعوّذ

1. سیدنا ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ قراءت سے پہلے یہ کہا کرتے تھے:

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

''میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں''۔[1]

2. سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِکَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.

''اے اللہ! بے شک میں شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں''۔[2]

---

(1) المصنف لعبد الرزاق، ج:2، 2589 (2) سنن ابن ماجه:808

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رکوع کی دعائیں

1. سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ البقرۃ شروع کر دی اور میں نے (دل میں) کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شاید سو آیتوں پر رکوع کریں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے۔ پھر میں نے خیال کیا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں اس (پوری سورت) کو پڑھیں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے، پھر میں نے خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس (سورت کے اتمام) پر رکوع کریں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے النساء شروع کر دی اور اس کو بھی (مکمل) پڑھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آلِ عمران شروع کر دی اور اس کو بھی (مکمل) پڑھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی تسبیح والی آیت سے گزرتے تو سبحان اللہ کہتے اور جب کسی سوال کی آیت سے گزرتے تو سوال کرتے اور جب کسی تعوذ کی آیت سے گزرتے تو پناہ مانگتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو کہنے لگے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ.

''پاک ہے میرا رب عظمت والا'' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع بھی قیام کے برابر ہو گیا...[1]

2. سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجود میں فرماتے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.

''فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب نہایت پاک، انتہائی مقدس ہے''۔[2]

3. سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس نہ پایا تو

---

① صحیح مسلم:1814 ② صحیح مسلم:1091

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میں سمجھی کہ شاید آپ ﷺ کسی اور بیوی کے پاس گئے ہیں۔ میں نے آپ ﷺ کو تلاش کرنے کی کوشش کی پھر لوٹی تو آپ ﷺ رکوع یا سجدے میں تھے اور فرما رہے تھے:

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ.

''پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں'' میں نے کہا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان میں کس خیال میں تھی اور آپ ﷺ کس کام میں ہیں۔[1]

4. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا جب سے سورۃ ''اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ'' اتری آپ ﷺ جب نماز پڑھتے تو دعا کرتے یا اس (نماز) میں فرماتے:

سُبْحَانَکَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ.

''پاک ہے تو، اے میرے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔[2]

5. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں نبی کریم ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ.

''پاک ہے تو، اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔ فرمایا کرتے تھے۔[3]

6. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع وسجود میں فرماتے تھے:

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

''پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں''۔

---

(1) صحیح مسلم:1089 (2) صحیح مسلم:1087 (3) صحیح البخاری:794

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کلمات کیا ہیں میں دیکھتی ہوں کہ آپ نے انہیں کہنا شروع کر دیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے لیے میری امت میں ایک علامت مقرر کی گئی ہے کہ جب میں اس کو دیکھ لوں تو یہ کہوں، اور وہ ہے اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ سورۃ کے آخر تک''۔[1]

7. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکثر یہ فرماتے تھے:

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ.

''پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں''۔ کہتی ہیں کہ پھر میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں دیکھتی ہوں کہ آپ کثرت کے ساتھ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ کہتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے رب نے مجھے خبر دی ہے کہ عنقریب میں اپنی امت میں ایک علامت دیکھوں گا جب میں اس نشانی کو دیکھوں تو میں ''سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ'' کی کثرت کروں تو تحقیق میں نے اس (علامت) کو دیکھ لیا ہے۔ (وہ نشانی یہ ہے) اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ۝ یعنی فتح مکہ۔ وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۝ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۝[2]

8. سیدنا عوف بن مالک اشجعیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قیام کیا، آپ ﷺ نے قیام میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرمائی۔ آپ ﷺ جس کسی آیتِ رحمت سے گزرتے تو وہاں رکتے اور دعا کرتے اور جب بھی کسی

---

① صحیح مسلم: 1086 ② صحیح مسلم: 1088

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آیتِ عذاب سے گزرتے تو وہاں رکتے اور پناہ مانگتے۔ کہتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا اس قدر لمبا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا۔ آپ ﷺ اپنے رکوع میں یہ کہتے تھے:

سُبُحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ.

''پاک ہے وہ ذات جو غلبہ وقوت، بادشاہت، بڑائی اور عظمت والی ہے''۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا، اس قدر لمبا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا اور آپ ﷺ اپنے سجدے میں بھی وہی دعا پڑھتے رہے، پھر کھڑے ہوئے اور آلِ عمران کی قراءت فرمائی پھر ایک سورت پڑھی اور پھر ایک اور سورت پڑھی۔[1]

9. سیدنا علیؓ بن ابو طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو پڑھتے: وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ... اور جب رکوع کرتے تو پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ، وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ.

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تیرے سامنے سرِ تسلیم خم کیا، میری سماعت، بصارت، دماغ، ہڈیاں اور میرے اعصاب تیرے سامنے عاجزی ظاہر کرتے ہیں''۔[2]

10. سیدنا جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رکوع کرتے تو یوں کہتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ

---

① سنن أبی داؤد: 873 ② صحیح مسلم: 1812

وَعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ اَنْتَ رَبِّیْ خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَدَمِیْ وَلَحْمِیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں تجھ پر ہی ایمان لایا، میں نے تیرے سامنے سرِ تسلیم خم کیا اور میں نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا، تو ہی میرا رب ہے، میرے کان، میری آنکھیں، میرا خون، میرا گوشت، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے اللہ کے سامنے عاجزی ظاہر کرتے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے''۔[1]

11. سیدنا علیؓ بن ابو طالب سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رکوع کرتے تو یوں کہتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ، وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ، اَنْتَ رَبِّیْ، خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِہٖ قَدَمِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

''اے اللہ میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں تیرا فرماں بردار ہوا، تو ہی میرا رب ہے، میرے کان، اور میری آنکھیں، اور میرا دماغ اور میری ہڈیاں اور میرے پٹھے تیرے سامنے جھکے ہوئے ہیں اور میرے قدم بھی اللہ رب العالمین کی خاطر اٹھتے ہیں''۔[2]

---

① سنن النسائی:1052 ② مسند احمد، ج:2،960

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قومہ کی دعائیں

(رکوع سے اٹھتے ہوئے)

1. سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو (تکبیر تحریمہ کے وقت) آپ ﷺ نے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے اور اسی طرح جب آپ رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور جب آپ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو (رفع یدین) کرتے اور (البتہ) سجدہ میں آپ ﷺ یہ (رفع یدین) نہیں کرتے تھے، آپ کہتے:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.

''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی''۔[1]

2. سالم بن عبداللہؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اسی طرح جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے اور جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تب بھی دونوں ہاتھ اٹھاتے اور (رکوع سے سر مبارک اٹھاتے ہوئے) کہتے:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ.

''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! اور سب تعریف تیرے ہی لیے ہے''۔

اور آپ ﷺ سجود میں ایسا (رفع یدین) نہیں کرتے تھے۔[2]

---

(1) صحیح البخاری: 736   (2) صحیح البخاری: 735

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

3. سیدنا رفاعہ بن رافع زُرَقیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، ایک دن ہم نبی کریم ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو کہا:

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ

''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی''۔ ایک شخص نے پیچھے سے کہا

رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ، حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ.

''اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف''۔

آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا: ''(یہ کلمات) کہنے والا کون ہے؟'' اس شخص نے جواب دیا کہ میں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا جو ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے کہ ان کلمات کو ان میں سے پہلے کون لکھتا ہے''۔[1]

4. سیدنا حذیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو رات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ کہتے تھے **اَللّٰـہُ اَکْبَرُ** (تین مرتبہ) **ذُوالْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ** پھر آپ ﷺ نے ثنا پڑھی، پھر سورۃ البقرۃ کی قراءت کی۔ پھر رکوع کیا اور آپ کا رکوع آپ کے قیام جیسا تھا، آپ رکوع میں یہ دعا پڑھتے تھے **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ** پھر رکوع سے سر اٹھایا۔ آپ کا یہ قیام پہلے قیام کی طرح (لمبا) تھا۔ (اسی قیام میں) آپ ﷺ پڑھتے تھے:

لِرَبِّیَ الْحَمْدُ.

''میرے رب کے لیے ہی تمام تعریف ہے''۔[2]

---

① صحیح البخاری:799 ② سنن أبی داؤد:874

5. سیدنا ابن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی کمر رکوع سے اٹھاتے تو یہ پڑھتے:

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ،اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

’’اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔اے اللہ!اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے جس سے کہ آسمان بھر جائیں،زمین بھر جائے اوران کے علاوہ ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے‘‘۔[1]

6. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ،مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ،اَھْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ،وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ،وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

’’اے اللہ!اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے کہ جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (بھر جائیں) اوران کے علاوہ ہر وہ چیز جسے تو چاہے بھر جائے۔اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جسے تُو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی‘‘۔[2]

① صحیح مسلم:1067 ② صحیح مسلم:1072

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

7. سیدنا ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے:

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ! لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

''اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ جس سے کہ آسمان بھر جائیں، زمین بھر جائے اور ان کے علاوہ ہر وہ چیز جسے تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق، (تیرے) بندے نے جو تعریف کی تو اس کا زیادہ حقدار ہے اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں، اے اللہ! جسے تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی''۔[1]

8. سیدنا عبداللہ بن ابی اوفیٰ ؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَایَا كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْوَسَخِ.

---

(1) صحیح مسلم:1071

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

’’اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔جس سے کہ آسمان بھر جائیں، زمین بھر جائے اور ان کے علاوہ ہر وہ چیز جسے تو چاہے بھر جائے۔اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک کردے،اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے ایسے پاک کردے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے‘‘۔[1]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

---

(1) صحیح مسلم:1069

سجدے کی دعائیں

1. سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی . . .
آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور پڑھا:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی.

’’پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے‘‘۔ آپ کا سجدہ آپ کے قیام کے برابر لمبا تھا۔[1]

2. سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ . . . رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو تین بار کہتے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ.

’’میرا بلند و برتر رب پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے‘‘۔[2]

3. سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے سونے کی جگہ نہ پایا تو میں آپ ﷺ کو تلاش کرنے لگ گئی مجھے یہ خیال ہوا کہ آپ ﷺ اپنی کسی لونڈی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے کہ میرا ہاتھ آپ ﷺ کو لگا تو آپ ﷺ اس وقت سجدہ میں تھے اور فرما رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ.

’’اے اللہ! میرے وہ گناہ معاف کر دے جو میں نے چھپ کر کیے اور جو میں نے علانیہ کیے‘‘۔[3]

4. سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں فرماتے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ.

’’فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب نہایت پاک، انتہائی مقدس ہے‘‘۔[4]

---

① صحیح مسلم:1814 ② سنن أبی داؤد:870 ③ سنن النسائی:1125 ④ صحیح مسلم:1091

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

5. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نے ایک رات نبی کریم ﷺ کو اپنے پاس نہ پایا تو میں سمجھی کہ شاید آپ ﷺ کسی اور بیوی کے پاس گئے ہیں اور میں نے آپ ﷺ کو ڈھونڈا پھر لوٹی تو آپ ﷺ رکوع یا سجدے میں تھے اور فرما رہے تھے:

سُبۡحَانَکَ وَبِحَمۡدِکَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ.

''پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں''۔ میں نے کہا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان میں کس خیال میں تھی اور آپ ﷺ کس کام میں ہیں۔[1]

6. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب سے سورۃ اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ نازل ہوئی تو آپ ﷺ جب نماز پڑھتے تو اس میں فرماتے:

سُبۡحَانَکَ رَبِّیۡ وَبِحَمۡدِکَ، اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ.

''پاک ہے تو اے میرے رب! تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔[2]

7. سیدہ عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں

سُبۡحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِکَ، اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ.

''پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے رب! تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔ پڑھا کرتے تھے۔[3]

---

① صحیح مسلم:1089 ② صحیح مسلم:1087 ③ صحیح البخاری:794

© AHUDE INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

8. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ وفات سے پہلے اکثر فرمایا کرتے:

سُبۡحَانَکَ وَبِحَمۡدِکَ اَسۡتَغۡفِرُکَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡکَ.

''پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں''۔ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کلمات کیا ہیں؟ میں دیکھتی ہوں کہ آپ نے انہیں کہنا شروع کر دیا ہے! تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے لیے میری امت میں ایک علامت مقرر کی گئی ہے کہ جب میں اس کو دیکھ لوں تو یہ کہوں، (اور وہ ہے) اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَ الۡفَتۡحُ سورۃ کے آخر تک''۔[1]

9. سیدنا عوف بن مالک اشجعیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قیام کیا، آپ ﷺ نے قیام میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرمائی۔ آپ ﷺ جس کسی آیتِ رحمت سے گزرتے تو وہاں رکتے اور سوال کرتے اور جس کسی آیتِ عذاب سے گزرتے تو وہاں رکتے اور پناہ مانگتے۔ کہتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے اس قدر لمبا رکوع کیا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا۔ آپ ﷺ اپنے رکوع میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبۡحَانَ ذِی الۡجَبَرُوۡتِ وَالۡمَلَکُوۡتِ وَالۡکِبۡرِيَاءِ وَالۡعَظَمَةِ.

''پاک ہے وہ ذات جو غلبہ وقوت، بادشاہت، بڑائی اور عظمت والی ہے''۔ پھر آپ ﷺ نے اس قدر لمبا سجدہ کیا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا اور آپ ﷺ اپنے سجدے میں بھی وہی (دعا) فرماتے رہے پھر کھڑے ہوئے اور آلِ عمران کی قراءت فرمائی پھر ایک سورۃ پڑھی اور پھر ایک اور سورت پڑھی۔[2]

---

① صحیح مسلم:1086 ② سنن أبی داؤد:873

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

10. سیدنا ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ اپنے سجدوں میں یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَاَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَعَلَانِیَتَهُ وَسِرَّهُ.

’’اے اللہ! میرے لیے میرے چھوٹے اور بڑے، پہلے اور پچھلے، ظاہر و پوشیدہ سارے گناہ بخش دے‘‘۔[1]

11. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا تو میں نے آپ ﷺ کو تلاش کیا آپ اپنی نماز گاہ میں تھے اور میرا ہاتھ آپ ﷺ کے پاؤں کے تلوے پر جا پڑا اس حال میں کہ آپ ﷺ کے پاؤں گڑے ہوئے تھے اور آپ ﷺ فرما رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ، لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ.

’’اے اللہ! بے شک میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری پکڑ سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور میں تجھ سے (ڈر کر) تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں پوری طرح تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ثنا بیان کی ہے‘‘۔[2]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

---

① صحیح مسلم: 1084 ② صحیح مسلم: 1090

12. سیدنا علیؓ بن ابی طالب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے...اور جب سجدہ کرتے تو یوں کہتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَ صُوْرَتَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ وَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا، میں تجھی پر ایمان لایا، میں تیرا فرماں بردار ہوں۔ میرا چہرہ اس ذات کے لیے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی، پھر اسے بہترین صورت بخشی اور اس کے کان اور آنکھیں بنائیں اور بہت بابرکت ہے اللہ جو پیدا کرنے والوں میں سب سے اچھا ہے''۔[1]

13. سیدنا علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ... جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو یہ فرماتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں تیرا فرماں بردار ہوں، میرا چہرہ اس ذات کے لیے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی، اس کے کان اور آنکھیں بنائیں۔ بہت بابرکت ہے اللہ جو پیدا کرنے والوں میں سب سے اچھا ہے''۔[2]

---

(1) سنن أبی داؤد: 760 (2) صحیح مسلم: 1812

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

14. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہؓ کے گھر ایک رات گزاری تو میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کی کیفیت کو دیکھنے کے لیے جاگتا رہا، کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور پیشاب کیا پھر آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا پھر آپ ﷺ سو گئے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر مشکیزے کی طرف گئے اور آپ نے اس کا منہ کھولا اور اس کا پانی ایک بڑے پیالے میں ڈالا پھر اس سے اپنے ہاتھ پر پانی بہایا۔ پھر آپ نے وضو فرمایا اور بہت اچھے طریقے سے وضو فرمایا، دونوں دفعہ وضو میں (ایک، ایک یا تین، تین کی بجائے دو، دو مرتبہ دھویا)، پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آیا اور آپ ﷺ کے بائیں پہلو کی طرف کھڑا ہو گیا آپ ﷺ نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے تیرہ رکعتیں نماز مکمل پڑھی پھر آپ ﷺ سو گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ خراٹے لینے لگے اور ہم پہچانتے تھے کہ آپ ﷺ جب سوتے ہیں تو خراٹے لیتے ہیں پھر آپ ﷺ نماز کے لیے باہر تشریف لائے اور اپنی نمازوں یا اپنے سجدوں میں دعا مانگتے ہوئے یہ فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا.

”اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری سماعت میں نور اور میری بصارت میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے لیے نور بنا دے“۔[1]

---

(1) صحیح مسلم: 1794

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جلسہ کی دعا

(دوسجدوں کے درمیان بیٹھنا)

1. سیدنا حذیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو رات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا... آپ ﷺ نے سجدے سے سر اٹھایا اور سجدوں کے درمیان بیٹھے اتنی دیر جتنی کہ سجدے میں لگائی اور اس دوران میں کہتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ.

''اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے''۔[1]

نوٹ: طویل جلسہ کے لیے اس دعا کو ایک سے زائد مرتبہ اپنے گناہوں کی مغفرت کی طلب کی غرض سے پڑھیں۔

2. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ دو سجدوں کے درمیان کہا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ. ضعیف

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میرے حالات درست فرما، مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما''۔[2]

3. جبکہ ایک دوسری روایت جو کہ سیدنا ابن عباسؓ سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ دو سجدوں کے درمیان کہا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ. ضعیف

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت میں رکھ، مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما''۔[3]

---

(1) سنن أبی داؤد:874 (2) سنن الترمذی:284 (3) سنن أبی داؤد:850

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تشہد

(دوسری رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا)

1. سیدنا ابن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تشہد سکھایا، اس وقت میرا ہاتھ آپ ﷺ کی ہتھیلیوں کے درمیان میں تھا (اس طرح سکھایا) جس طرح آپ قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

''تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔ آپ ﷺ اس وقت ہمارے درمیان تھے۔ جب آپ ﷺ کی وفات ہو گئی تو ہم (مخاطب کے صیغہ کی بجائے اس طرح) پڑھنے لگے **اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ** ﷺ ''نبی کریم ﷺ پر سلام ہو''۔[1]

---

① صحیح البخاری: 6265

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

درود شریف

1. عبدالرحمٰن بن ابی لیلیؒ نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ سیدنا کعب بن عجرہؓ سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کیوں نہ تمہیں (حدیث کا) ایک تحفہ پہنچا دوں جو میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا تھا۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! مجھے یہ تحفہ ضرور عنایت فرمایئے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ کے (یعنی) اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ پس بے شک اللہ نے ہمیں سکھا دیا ہے کہ ہم کیسے آپ پر سلام بھیجیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

”اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد (ﷺ) پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی بے شک تو بہت تعریف والا بہت بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد (ﷺ) پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بے شک تو بہت تعریف والا بہت بزرگی والا ہے“۔[1]

2. سیدنا ابو حمید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم (یوں) کہا کرو:

---

① صحیح البخاری:3370

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

’’اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی اور محمد (ﷺ) اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بے شک تو بہت تعریف والا بہت بزرگی والا ہے‘‘۔[1]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

① صحیح البخاری:3369

تشہد و درود کے بعد کی دعائیں

1. سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ ظُلۡمًا کَثِیۡرًا وَّلَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ فَاغۡفِرۡلِیۡ مَغۡفِرَۃً مِّنۡ عِنۡدِکَ وَارۡحَمۡنِیۡ،اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ.

''اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا گناہوں کو کوئی بھی نہیں بخش سکتا پس تو مجھے اپنی خاص بخشش سے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو بہت بخشنے والا انتہائی مہربان ہے''۔[1]

2. سیدنا علیؓ بن ابی طالب رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ... آپ ﷺ (نماز کے) آخر میں تشہد اور سلام کے درمیان فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ مَا قَدَّمۡتُ وَمَا اَخَّرۡتُ وَمَا اَسۡرَرۡتُ وَمَا اَعۡلَنۡتُ وَمَا اَسۡرَفۡتُ وَمَا اَنۡتَ اَعۡلَمُ بِهٖ مِنِّیۡ اَنۡتَ الۡمُقَدِّمُ وَاَنۡتَ الۡمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ.

''اے اللہ! تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر (تمام) گناہ معاف فرما اور میں نے جو زیادتیاں کیں اور (وہ گناہ) جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (معاف فرما) تو ہی آگے لے جانے والا ہے اور پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں''۔[2]

---

(1) صحیح البخاری:834 (2) صحیح مسلم:1812

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

3. سیدہ عائشہ ؓ خبر دیتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَفِتْنَۃِ الْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے، تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں زندگی کے فتنے سے اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں گناہوں اور قرض سے''۔ کسی نے آپ ﷺ سے عرض کی کہ آپ تو قرض سے بہت ہی زیادہ پناہ مانگتے ہیں، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک جب آدمی مقروض ہوجاتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلاف ہوجاتا ہے''۔[1]

4. سیدنا ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی ایک تشہد پڑھے تو وہ اللہ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ.

''اے اللہ! بے شک میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں''۔[2]

---

① صحیح البخاری:832 ② صحیح مسلم:1324

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

5. عمرو بن میمون الاودی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ سیدنا سعدؓ اپنے لڑکوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے جس طریقے سے استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ان سے نماز کے آخر میں (سلام سے پہلے) پناہ مانگتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡبُخۡلِ، وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡجُبۡنِ، وَاَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اُرَدَّ اِلٰی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ، وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فِتۡنَۃِ الدُّنۡیَا، وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ.

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے، تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے، تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں بے کار عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور تیری پناہ چاہتا قبر کے عذاب سے''۔[1]

6. عطاء بن سائب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عمار بن یاسرؓ نے ہمیں نماز پڑھائی تو مختصر نماز پڑھائی بعض (لوگوں) نے کہا کہ آپ نے نماز ہلکی یا مختصر پڑھی ہے تو انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود میں نے اس میں کئی وہ دعائیں پڑھ لی ہیں جن کو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ جس وقت وہ کھڑے ہوئے تو ایک شخص ان کے پیچھے آیا۔ وہ میرے والد تھے لیکن انہوں نے اپنے آپ کو چھپانے کی کوشش کی اور وہ دعا ان سے دریافت کی پھر واپس آئے اور لوگوں کو بتلائی وہ دعا یہ تھی:

اَللّٰھُمَّ بِعِلۡمِکَ الۡغَیۡبَ وَقُدۡرَتِکَ عَلَی الۡخَلۡقِ اَحۡیِنِیۡ مَا عَلِمۡتَ الۡحَیَاۃَ خَیۡرًا لِّیۡ وَتَوَفَّنِیۡ اِذَا عَلِمۡتَ الۡوَفَاۃَ خَیۡرًا لِّیۡ اَللّٰھُمَّ وَاَسۡاَلُکَ خَشۡیَتَکَ فِی الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ،

---

(1) سنن النسائی:5449

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اَسْـاَلُکَ کَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضَاءِ وَ الْغَضَبِ،وَ اَسْاَلُکَ الْقَـصْـدَ فِی الْـفَـقْـرِ وَ الْـغِنٰـی وَ اَسْـاَلُکَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَ اَسْـاَلُکَ قُرَّۃَ عَیْـنٍ لَّا تَـنْقَطِعُ وَ اَسْـاَلُکَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَ اَسْاَلُکَ بَرْدَالْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ اَسْاَلُکَ لَذَّۃَ الـنَّظَرِ اِلٰی وَجْهِکَ،وَ الشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّۃٍ وَّلَا فِتْـنَۃٍ مُّـضِلَّۃٍ،اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ وَ اجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُّھْتَدِیْنَ.

’’اے اللہ! اپنے غیب جاننے اور مخلوق پر قدرت رکھنے کے باعث مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم کے مطابق زندگی میرے لیے بہتر ہے اور اس وقت مجھے فوت کر لینا جب تیرے علم کے مطابق موت میرے لیے بہتر ہو۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے غیب اور حاضر (ہر حال) میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور خوشی اور غصے میں کلمہ حق کہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے فقر و غنیٰ (دونوں حالتوں) میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں۔ اور ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو کبھی منقطع نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور موت کے بعد کی زندگی میں ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں اور میں سوال کرتا ہوں تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا اور تیری ملاقات کے شوق کا جو بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے حاصل ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں کا راہ نما بنا دے‘‘۔[1]

---

(1) سنن النسائی:1306

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

7. سیدنا محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے، ایک آدمی نماز کے تشہد پڑھنے میں مشغول تھا کہ اس دوران وہ شخص کہنے لگا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَااَللّٰہُ بِاَنَّکَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اس وجہ سے کہ تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے، یہ کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے بے شک تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے''۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: ''اس کو بخش دیا گیا''۔[1]

8. سیدنا محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اپنی نماز مکمل کر لی تھی اور وہ تشہد پڑھ رہا تھا اور کہہ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَااَللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، یہ کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے بے شک تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے'' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا: ''تحقیق اس کو بخش دیا گیا، تحقیق اس کو بخش دیا گیا''۔[2]

---

① سنن النسائی:1302 ② سنن أبی داؤد:985

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

9. سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی وہاں پر کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا تھا جب وہ رکوع اور سجدے اور تشہد سے فارغ ہوا تو وہ اپنی دعا میں کہنے لگا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الۡحَمۡدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ الۡمَنَّانُ بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یَاذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ.

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ تمام تعریف تیرے ہی لیے ہیں۔ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، بہت زیادہ احسان کرنے والا۔ آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا، اے جلال وعزت والے! اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے! بے شک میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں''۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو اس نے کن لفظوں سے دعا مانگی''؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوب جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ سے اس اسم اعظم سے دعا کی کہ جب اس (اسم اعظم) کے ساتھ اللہ کو پکارا جائے تو وہ ضرور جواب دیتا ہے اور جب اس کے ساتھ مانگا جائے تو وہ ضرور عطا فرماتا ہے''۔[1]

(1) سنن النسائی: 1301

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

نماز کے بعد کے اذکار

1. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، میں نبی کریم ﷺ کی نماز ختم ہونے کو **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** . ''اللہ سب سے بڑا ہے''۔ کی وجہ سے سمجھ جاتا تھا۔[1]

2. سیدنا ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تھے تو تین مرتبہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ**. ''میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں''۔ پڑھتے اور کہتے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

''اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت والے! تیری ذات بڑی بابرکت ہے''۔[2]

3. سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: ''میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اے معاذ!'' میں نے کہا: میں بھی آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نماز کے آخر میں یہ کہنا مت چھوڑنا:

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.

''اے میرے رب! اپنا ذکر اور اپنا شکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما''۔[3]

4. سیدنا ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اس کو موت کے سوا کوئی چیز جنت میں داخلے سے نہیں روک سکتی''۔

---

(1) صحیح البخاری: 842 (2) صحیح مسلم: 1334 (3) سنن النسائی: 1304

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں مگر صرف وہی، وہ ہمیشہ سے زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند، بہت عظمت والا ہے‘‘۔[1]

5. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’... کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ اس پر عمل کر کے تم ان لوگوں تک پہنچ جاؤ گے جو تم پر سبقت لے گئے ہیں اور تمہارے بعد آنے والا تمہیں نہیں پا سکے گا۔ اور تم جن لوگوں میں ہو ان میں سے بہتر ہو جاؤ گے سوائے اس شخص کے جو اس جیسا عمل کرے گا، تم ہر نماز کے بعد کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 مرتبہ)

’’اللہ پاک ہے۔ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے‘‘۔[2]

---

① عمل الیوم واللیلة للنسائی: 100 ② صحیح البخاری: 843

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

6. سیدنا براءؓ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہمیں پسند تھا کہ ہم آپ ﷺ کے داہنی طرف ہوں تاکہ آپ ﷺ ہماری طرف منہ کر کے بیٹھیں، کہتے ہیں کہ میں نے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے:

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ.

’’اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا‘‘۔[1]

7. سیدنا علیؓ بن ابوطالب بیان کرتے ہیں کہ... رسول اللہ ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

’’اے اللہ! میرے لیے (وہ گناہ) بخش دے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے، جو چھپ کر کیے اور جو ظاہراً کیے اور جو میں نے زیادتی کی اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تُو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں‘‘۔[2]

8. سیدنا سعدؓ اپنے بچوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ

---

① صحیح مسلم:1642 ② مسند احمد، ج:2، 729

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَذَابِ الْقَبْرِ.

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے، تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں بے کار عمر کی طرف لوٹا یا جاؤں، تیری پناہ میں آتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے''۔[1]

9. سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ نے سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ کو لکھا کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ کہا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تُو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی''۔[2]

10. سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ... رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،لَا اِلٰهَ

---

(1) صحیح البخاری: 2822 (2) صحیح البخاری: 6330

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ (گناہ سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور ہم سوائے اس کے کسی اور کی عبادت نہیں کرتے۔ تمام نعمتیں اور تمام فضل اسی کے لیے ہے اور بہترین تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہم اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو''۔ [1]

11. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس آدمی نے ہر نماز کے بعد **سُبْحَانَ اللّٰهِ** (33 مرتبہ) **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** (33 مرتبہ) **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** (33 مرتبہ)

(اللہ پاک ہے۔ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے)۔ کہا تو یہ 99 کلمات ہو گئے اور 100 کا عدد پورا کرنے کے لیے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (1 مرتبہ)

''اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں! وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے''۔ کہا

---

① صحیح مسلم:1343

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں‘‘۔[1]

12. ورّاد (راوی) مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز کے بعد فرمایا کرتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

’’اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں! وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندہ ہے! اسے موت نہیں آئے گی! اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی‘‘۔[2]

13. سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ کے کاتب ورّاد سے روایت ہے کہ معاویہؓ نے مغیرہؓ کو خط لکھا کہ کوئی حدیث مجھے لکھ کر دو جو تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، چنانچہ مغیرہؓ نے انہیں لکھا کہ:

بے شک میں نے آپ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نماز سے فراغت کے بعد تین مرتبہ فرماتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

---

(1) صحیح مسلم:1352 (2) المعجم الكبير للطّبرانی، ج:20، 926

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

”اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے“۔[1]

14. سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں ہر نماز کے بعد معوّذات پڑھا کروں۔[2]

مُعَوِّذات: سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (ایک ایک مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

”کہہ دیجیے! کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے“۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

”کہہ دیجیے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے“۔

---

① صحيح البخاري:6473 ② سنن أبي داود:1523

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۝

''کہہ دیجیے! کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے''۔

15. سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اور اپنے بستر پر سونے سے پہلے تین مرتبہ کہے:

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کَبِیۡرًا، عَدَدَ الشَّفۡعِ وَالۡوِتۡرِ، وَکَلِمَاتُ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الۡمُبَارَکَاتِ (3 مرتبہ)

''اللہ اکبر کبیرا جفت اور طاق کی گنتی کے برابر اور اللہ کے ان کلمات کے برابر جو مکمل، پاکیزہ اور بابرکت ہیں''۔

اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، عَدَدَ الشَّفۡعِ وَالۡوِتۡرِ، وَکَلِمَاتُ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الۡمُبَارَکَاتِ (3 مرتبہ)

''لا الہ الا اللہ جفت اور طاق کی گنتی کے برابر اور اللہ کے ان کلمات کے برابر جو مکمل، پاکیزہ اور بابرکت ہیں''۔

بھی اسی طرح کہے، اس کے لیے یہ کلمات قبر میں نور، پل پر نور اور پل صراط پر نور بن جائیں گے، یہاں تک یہ کلمات اس کو جنت میں داخل کر دیں گے یا وہ خود جنت میں داخل ہو جائے گا۔[1]

---

(1) المصنّف لابن ابی شیبۃ، ج:10، 29744

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا

1. سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں سیدہ میمونہؓ کے یہاں ایک رات سویا تو نبی کریم ﷺ اٹھے اور آپ نے اپنی حاجت پوری کرنے کے بعد اپنا چہرہ دھویا، پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور سو گئے پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے، مشکیزہ کے پاس گئے اور آپ نے اس کا منہ کھولا پھر درمیانہ وضو کیا مبالغہ کیے بغیر درمیانہ لیکن کامل وضو کیا۔ البتہ پانی ہر جگہ پہنچا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی۔ میں بھی کھڑا ہوا اور آپ کے پیچھے ہی رہا کیونکہ میں اسے پسند نہیں کرتا تھا کہ آپ یہ سمجھیں کہ میں آپ کا انتظار کر رہا تھا۔ میں نے بھی وضو کر لیا تھا۔ آپ ﷺ جب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آپ ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے میرا کان پکڑ کر دائیں طرف کر دیا، آپ ﷺ نے تیرہ رکعتیں نماز مکمل پڑھیں۔ پھر آپ ﷺ لیٹے اور سو گئے یہاں تک کہ آپ کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگی۔ آپ ﷺ جب سوتے تھے تو آپ ﷺ کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگتی تھی۔ اس کے بعد بلالؓ نے آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دی چنانچہ آپ نے (نیا) وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔ آپ ﷺ اپنی دعا میں یہ کہتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا.

”اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری بصارت میں نور اور میری سماعت میں نور اور میرے دائیں طرف نور اور میرے بائیں طرف نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور میرے لیے نور بنا دے“۔[1]

(1) صحیح البخاری:6316

نماز فجر کے فرض کے بعد کی دعائیں

1. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ** اور سو مرتبہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** کہے تو اس کے سب گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں''۔[1]

2. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے''۔

تو اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا، دس برائیاں معاف کرے گا، اس کے دس درجے بلند کرے گا اور ان کلمات کا ثواب اسماعیلؑ کی اولاد میں سے دو غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔ اگر شام کو بھی اسی طرح پڑھے گا تو یہی اجر و ثواب ملے گا، (نیز) یہ کلمات صبح تک اس کے لیے شیطان سے حفاظت ثابت ہوں گے''۔[2]

3. سیدنا ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اپنے پاؤں موڑنے سے پہلے (یعنی تشہد کی حالت میں ہی بیٹھے بیٹھے) سو مرتبہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے

---

① سنن النسائی:1355 ② السلسلة الصحيحة، ج:1،113

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے''۔

اس دن زمین والوں میں عمل کے اعتبار سے سب سے زیادہ افضل ہے سوائے اس کے جو اس جیسا کہے یا اس سے زیادہ کہے''۔[1]

نماز فجر اور نماز عصر کے بعد کی دعا

1. سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی فجر کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے (تشہد کی حالت میں بیٹھ کر) اپنی ٹانگ کو دہرا کیے ہوئے دس مرتبہ کہے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَـهُ، لَـهُ الْمُلْکُ وَلَـهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے''۔

تو اللہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ لیتا ہے، اس سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے، اس کے لیے دس درجات بلند کرتا ہے اور وہ اپنے اس سارے دن میں ہر مکروہ چیز سے محفوظ رہے گا اور شیطان سے بچایا جائے گا۔ اس دن شرک کے علاوہ کوئی ایسا گناہ نہیں ہوگا جس پر اس کی پکڑ ہو (یعنی وہ گناہ معاف کر دیا جائے گا)۔

ایک روایت میں ہے: ''اور جو کوئی عصر کی نماز کے بعد ان کو کہے تو اس کو رات کو بھی اسی جیسا ثواب دیا جائے گا''۔[2]

---

① صحیح الترغیب و الترھیب، ج:476،1 ② صحیح الترغیب و الترھیب، ج:472،1

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کی دعا

1. سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی صبح کی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد دس مرتبہ کہے:

لَا اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰــهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں! وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے''۔

تو اس کے ذریعہ سات چیزیں دی جاتیں ہیں: اللہ اس کے لیے ان کے ذریعے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اس کے ذریعہ اس سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے، اس کے لیے ان کے ذریعہ دس درجات بلند کرتا ہے، اور اس کو دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے اور اس کے لیے شیطان سے حفاظت ہوتی ہے، اور اس کے لیے مکروہ سے بچاؤ ہوتا ہے اور اس روز شرک کے علاوہ کسی گناہ پر اس کی پکڑ نہیں ہوگی اور جس نے اس کو مغرب کے بعد کہا اسے بھی رات میں ایسا ہی ثواب دیا جاتا ہے۔[1]

نمازِ مغرب کے بعد مانگی جانے والی دعا

1. سیدنا عمارہ بن شَبِیب سَبائیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے گا:

لَا اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰــهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

---

(1) صحیح الترّغیب والترّهیب، ج:475،1

الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے“۔

تو اللہ اس کی حفاظت کے لیے اسلحہ بردار فرشتے بھیج دے گا جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے، اس کے لیے دس واجب کرنے والی نیکیاں لکھ دے گا، اس سے دس ہلاک کرنے والی برائیاں مٹا دے گا اور اسے دس مومن غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہو گا“۔[1]

① سنن الترمذی:3534

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وتر کی دعائیں

1. آخری رکعت میں رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد درج ذیل دعائے قنوت پڑھی جائے گی:[1]

وتر میں پڑھی جانے والی ایک دعا ’’اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ‘‘ ہے اسے قنوت وتر کہا جاتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ سورۃ الفاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھنے کے بعد ہاتھ اٹھائے بغیر قیام ہی کی حالت میں اسے پڑھا جائے اور تکبیر کہہ کر رکوع کیا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ، وَاِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ.

’’اے اللہ! جنہیں تو نے ہدایت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ ہدایت دے اور جنہیں تو نے عافیت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ عافیت دے اور جن کی تُو نے سرپرستی فرمائی ہے ان میں میرا بھی سرپرست بن جا اور جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت فرما اور تو نے جو فیصلے فرمائے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ۔ بے شک تُو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے فیصلے کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا اور بے شک جس کا تو دوست ہو جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی کرے وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا تو بہت بابرکت ہے اے ہمارے رب اور تو بلند شان والا ہے‘‘۔[2]

---

① سنن ابن ماجہ: 1182,1184 ② سنن أبی داؤد: 1425

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

2. ایک دعا ''اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ '' ہے اسے قنوت نازلہ کہا جاتا ہے۔

اگر قنوت نازلہ پڑھنی ہے تو وہ رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر پڑھی جائے۔

عبد الرحمٰنؒ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، ابن مسعودؓ ہمیں سکھایا کرتے کہ ہم قنوت یعنی وتر میں (یہ) کہا کریں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.

''اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم اس سے علیحدہ ہو جائیں گے اور اس کو چھوڑ دیں گے جو تیری نافرمانی کرے گا۔ اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے ہم نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہم کوشش کرتے اور دوڑتے ہیں اور تیری ہی رحمت کی ہم امید رکھتے ہیں اور ہم تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کفار کو پانے والا ہے''۔[1]

3. وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھی جائے گی:

---

(1) المصنف ابن أبی شیبة، ج:30204,10

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِرِضَاکَ مِنۡ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنۡ عُقُوۡبَتِکَ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡکَ لَا اُحۡصِیۡ ثَنَاءً عَلَیۡکَ اَنۡتَ کَمَا اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِکَ.

’’اے اللہ! بے شک میں تیری ناراضگی سے تیری رضا مندی کی اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ لیتا ہوں اور میں تجھ سے (ڈر کر) تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ثنا بیان کی ہے‘‘۔[1]

وتر کے بعد کی دعا

4. سیدنا ابی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (اپنی نماز کو) تین رکعات کے ساتھ وتر کرتے تھے (وتر کی) پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلٰی، دوسری رکعت میں قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡکٰفِرُوۡنَ اور تیسری رکعت میں قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تلاوت فرماتے اور رکوع سے قبل (دعائے) قنوت پڑھتے۔ پھر آپ ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین بار یہ فرماتے:

سُبۡحَانَ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ.

’’پاک ہے بادشاہ نہایت پاک‘‘۔ اور آخری بار (القدوس کو کہنے میں) خوب کھینچتے۔[2]

---

(1) المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج:1، 1191 (2) سنن النّسائی:1700

نماز جنازہ کی دعائیں

• سیدنا ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”جب تم کسی میّت کا جنازہ پڑھو تو اس کے لیے اخلاص سے دعا کیا کرو“۔[1]

1. اَللّٰھُمَّ عَبۡدُکَ وَابۡنُ اَمَتِکَ،اِحۡتَاجَ اِلٰی رَحۡمَتِکَ وَاَنۡتَ غَنِیٌّ عَنۡ عَذَابِهِ اِنۡ کَانَ مُحۡسِنًا فَزِدۡ فِیۡ اِحۡسَانِهِ وَاِنۡ کَانَ مُسِیۡئًا فَتَجَاوَزۡ عَنۡهُ.

”اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر وہ نیک تھا تو اس کے نیک اعمال میں اضافہ فرما اور اگر برائیوں پر تھا تو اس سے درگزر فرما“۔[2]

2. اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بۡنَ فُلَانٍ فِیۡ ذِمَّتِکَ وَحَبۡلِ جِوَارِکَ فَقِهِ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنۡتَ اَهۡلُ الۡوَفَاءِ وَالۡحَقِّ اَللّٰھُمَّ فَاغۡفِرۡ لَهُ وَارۡحَمۡهُ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ.

”اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں تیرے ذمہ (کفالت) میں ہے اور تیری ہمسائیگی میں آ گیا ہے۔ سو تو اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے محفوظ فرما دے تو (اپنے) وعدے کو پورا کرنے والا اور حق والا ہے اے اللہ! پس اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما بلاشبہ تو بہت بخشنے والا ہے نہایت رحم کرنے والا ہے“۔[3]

---

① سنن أبی داؤد:3199 ② المستدرك للحاكم، ج:1، 1368 ③ سنن أبی داؤد:3202

3.اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِيْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِسْلَامِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

”اے اللہ! ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں، ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں، ہمارے مَردوں اور ہماری عورتوں، ہمارے موجود لوگوں کو اور جو موجود نہیں ہیں (ان سب کو) بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے اسے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس (مرنے والے) کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کر دینا“۔[1]

4.اَللّٰهُمَّ! اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

☆عورت کے لیے ہُ کی بجائے (ھا) کا لفظ استعمال کیا جائے۔

---

① سنن أبی داؤد:3201

”اے اللہ! اس کو بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے عافیت عطا فرما، اسے معاف فرما، اس کی بہترین مہمانی فرما، اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے اس کے گھر سے بہتر گھر عطا فرما اور گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما۔ اسے جنت میں داخل فرما، اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا“۔[1]

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ! وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ.

”اے اللہ! اسے معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں تو ہی اس کا خلیفہ بن جا۔ یا رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے، اس کی قبر میں اس کے لیے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لیے روشنی فرما“۔[2]

میّت بچے کے لیے دعائیں

1. اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

”اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا“۔[3]

2. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا.

”اے اللہ! اس (بچے) کو ہمارے لیے ہم سے پہلے آگے جا کر انتظام کرنے والا بنا دے اور اجر کا باعث بنا دے“۔[4]

---

① صحیح مسلم:2232 ② صحیح مسلم:2130 ③ المؤطا لامام مالک، کتاب الجنائز:18
④ صحیح البخاری، کتاب الجنائز: باب:65

نمازِ تہجد کے لیے دعائے استفتاح

1. سیدنا حذیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو رات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ کہتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (تین مرتبہ)

ذُوالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ .

’’اللہ سب سے بڑا ہے، کامل ملکیت والا، غلبہ والا، بڑائی اور عظمت والا‘‘۔ پھر آپ ﷺ نے ثنا پڑھی پھر سورۃ البقرۃ کی قراءت کی...۔[1]

2. سیدنا ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو قیام فرماتے تو تکبیر کے بعد یوں کہتے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. (ایک مرتبہ)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (تین مرتبہ) **اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا** (تین مرتبہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.

’’اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بہت ہی بابرکت ہے، تیری بزرگی بلند وبرتر ہے، تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، میں بہت سننے بہت جاننے والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسہ سے‘‘۔ اس کے بعد آپ ﷺ قراءت فرماتے۔[2]

---

① سنن أبي داؤد:874 ② سنن أبي داؤد:775

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

3. سیدنا ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے اُمّ المومنین سیدہ عائشہؓ سے پوچھا نبی کریم ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو کن الفاظ سے نماز شروع کرتے؟ انہوں نے فرمایا: ''آپ ﷺ جب رات کو قیام کرتے تو ان الفاظ سے نماز کا آغاز کرتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ، اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.

''اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے۔ تو اپنے اذن سے حق کی طرف میری راہ نمائی فرما ان باتوں کے معاملہ میں جن میں اختلاف کیا گیا ہے۔ بے شک جسے تو چاہتا ہے اسے سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی فرماتا ہے''۔[1]

4. ربیعہ جُرَشیؒ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عائشہؓ سے پوچھا رسول اللہ ﷺ جب رات کو قیام (نماز) کے لیے کھڑے ہوتے تو کیا کہا کرتے؟ اور کن الفاظ سے آغاز کرتے؟ کہنے لگیں: آپ ﷺ دس مرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) کہتے، دس مرتبہ تسبیح (سبحان اللہ) کہتے، دس مرتبہ تہلیل (لا الہ الا اللہ) کہتے، دس مرتبہ بخشش طلب کرتے اور دس مرتبہ

---

① صحیح مسلم:1811

فرماتے: **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.**

’’اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا کر‘‘۔

اور دس مرتبہ فرماتے: **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الضِّیْقِ یَوْمَ الْحِسَابِ.**

’’اے اللہ! میں حساب کے دن کی تنگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں‘‘۔[1]

5. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب رات میں تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ لَکَ مُلْکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ. اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

---

(1) مسند أحمد، ج:42، 25102

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

”اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تُو آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو نہیں قائم رکھنے والا ہے۔ اور ساری تعریف تیرے ہی لیے ہے تیرے ہی لیے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان میں ہے۔ ساری تعریف تیرے ہی لیے ہے تُو آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے تُو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے تُو ہی حق ہے، تیرا وعدہ سچا ہے، تیری ملاقات برحق ہے، تیری بات سچی ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، سارے انبیا سچے ہیں، محمد ﷺ سچے ہیں اور قیامت برحق ہے۔ اے اللہ! میں تیرے ہی سامنے جھکا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور میں نے تیری ہی طرف رجوع کی اور میں تیری ہی مدد سے (مخالفین کے ساتھ) جھگڑتا ہوں اور میں تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں، تو میرے اگلے پچھلے، ظاہر و پوشیدہ گناہوں کو معاف فرما دے، تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے رکھنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں“۔[1]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

① صحیح البخاری:1120

نمازاستخارہ کی دعا

1. دو رکعات استخارہ کی نیت سے پڑھنے کے بعد درج ذیل دعا مانگی جائے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُکَ بِعِلۡمِکَ وَاَسۡتَقۡدِرُکَ بِقُدۡرَتِکَ، وَاَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ الۡعَظِیۡمِ، فَاِنَّکَ تَقۡدِرُ وَلَا اَقۡدِرُ، وَتَعۡلَمُ وَلَا اَعۡلَمُ، وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ، اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَۃِ اَمۡرِیۡ، فَاقۡدُرۡہُ لِیۡ وَیَسِّرۡہُ لِیۡ، ثُمَّ بَارِکۡ لِیۡ فِیۡہِ، وَاِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَۃِ اَمۡرِیۡ، فَاصۡرِفۡہُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡہُ وَاقۡدُرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ کَانَ ثُمَّ اَرۡضِنِیۡ بِہٖ۔

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے سبب خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے سبب تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام (جس کام کے لیے استخارہ کر رہا ہوں) میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرا مقدر کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے لیے برکت پیدا کر دے اور تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بھی اس سے دور کر دے اور جہاں بھی خیر ہو اسے میرا مقدر بنا دے پھر مجھے اس پر راضی کر دے“۔[1]

• دعا کرتے ہوئے جب ھٰذَا الْاَمْرَ کے الفاظ پر آئیں تو اپنی حاجت کا نام لے لیا جائے۔[2]

---

① صحیح البخاری:1162 ② صحیح البخاری:6382

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نمازِ استسقاء کی دعائیں

• ہاتھوں کی پشت آسمان کی طرف کر کے درج ذیل دعائیں مانگی جائیں:

1. اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا.

”اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا“۔[1]

2. اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ.

”اے اللہ! ہم پر بارش برسا ایسی بارش جو ہماری تشنگی مٹا دے، ہلکی پھوار بن کر غلہ اُگانے والی، نفع دینے والی نہ کہ نقصان پہنچانے والی ہو، جلد آنے والی نہ کہ دیر سے آنے والی ہو“۔[2]

3. اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ.

”اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا، اپنی رحمت کو پھیلا اور اپنے مردہ شہروں کو زندہ کر دے“۔[3]

4. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ، اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّۃً وَبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ.

---

(1) صحیح البخاری:1013 (2) سنن أبی داؤد:1169 (3) سنن أبی داؤد:1176

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

”تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا ربّ ہے، بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے، قیامت کے دن کا بادشاہ ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی اور ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش برسا اور جو تو برسائے اسے ایک مدت تک ہمارے لیے قوت اور مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنا“[1]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

---

(1) سنن أبی داؤد:1173

سجدہ تلاوت کی دعائیں

• سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! رات جب میں سویا ہوا تھا تو میں نے خود کو خواب میں دیکھا (گویا) میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں۔ میں نے سجدہ کیا اور درخت نے بھی میرے سجدے کے ساتھ ہی سجدہ کیا، میں نے سنا وہ پڑھ رہا تھا اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ ... عَبْدِكَ دَاوُدَ. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے آیت سجدہ پڑھی پھر سجدہ کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے آپ ﷺ کو سجدے میں یہ دعا کہتے ہوئے سنا جو اس شخص نے درخت کی (دعا) بتائی تھی۔[1]

1. اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَکَ اَجْرًا، وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا، وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوُدَ.

''اے اللہ! میرے لیے اس (سجدے) کے عوض اپنے پاس اجر لکھ لے اور اس کی بدولت مجھ سے (میرے گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اس کو میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا دے اور اس کو مجھ سے قبول کر لے جیسے تو نے اسے اپنے بندے داؤد سے قبول کیا''۔[2]

• سجدہ تلاوت میں درج ذیل دعا پڑھی جائے گی:

2. سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.

---

(1) سنن الترمذی:579 (2) سنن الترمذی:579

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

’’میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے اپنی طاقت وقوت کے ذریعہ اسے پیدا کیا، اس کی سماعت اور بصارت (کے لیے سوراخ) کو پھاڑ نکالا! اللہ بہت بابرکت ہے جو بہترین پیدا کرنے والا ہے‘‘۔[1]

3. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بِھَا، اَللّٰھُمَّ حُطَّ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا وَاَحْدِثْ لِیْ بِھَا شُکْرًا وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِکَ دَاوُدَ سَجْدَتَہُ.

اے اللہ! اس کی وجہ سے میرے گناہ معاف کردے۔ اے اللہ! اس کے ذریعے میرے بوجھ دور کردے اور میرے لیے اس کے ذریعے شکر (نعمت) پیدا کردے اور اسے مجھ سے قبول فرمالے جیسا کہ تو نے اپنے بندے داؤد سے ان کا سجدہ قبول فرمایا تھا۔[2]

نوٹ: جو دعائیں نماز کے سجدہ میں پڑھی جاتی ہیں وہی دعائیں سجدہ تلاوت میں پڑھ لینا مسنون ہیں۔

---

(1) سنن أبی داؤد:1414، المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج:1، 833

(2) صحيح الترغيب والترهيب، ج:2، 1442

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

المصادرو المراجع

- القرآن
- **صحیح البخاری** ،ابو عبد اللّٰہ محمد بن اسماعیل البخاری الجعفی،الطبعة الثانیة: **1999**،دار السلام للنشر و التّوزیع،الرّیاض.
- **صحیح مسلم**،ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسا بوری، الطبعة الاولیٰ:**1998**،دار السلام للنشرو التّوزیع،الرّیاض.
- **سنن أبی داؤد**،أبو داؤد سلیمان بن الأشعث بن اسحاق بن شداد بن عمرو الأزدی السّجستانی،الطبعة الاولیٰ:**1999** ،دار السلام للنشرو التّوزیع،الرّیاض.
- **سنن الترمذی**،أبو عیسٰی محمد بن عیسٰی بن سؤرة بن موسٰی بن الضحاك الترمذی، الطبعة الاولی:**1999** ،دار السلام للنشرو التّوزیع،الرّیاض.
- **سنن النّسائی الصغریٰ** ،الحافظ أبی عبدالرحمٰن أحمد بن شعیب بن علی بن سنان النسائی،الطبعة الاولی:**1999**،دار السلام للنشرو التّوزیع،الرّیاض.
- **سنن ابن ماجه**، الحافظ أبی عبداللّٰہ محمد بن یزیدالربعی ابن ماجه القروینی، الطبعة الاولی:**1999**،دار السلام للنشرو التوزیع،الرّیاض.
- **سلسلة الأحادیث الصحیحة** ،أبو عبدالرحمٰن محمد ناصرالدین الألبانی،**1995**، مکتبة المعارف للنشر و التوزیع، الریاض.
- **مسند الامام أحمد بن حنبل**، أبو عبد اللّٰہ أحمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی،الطبعة الثانیة:**1999**،مؤسسة الرسالة للنّشر و التّوزیع.
- **المعجم الکبیر**،أبو القاسم سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی الطبرانی،الطبعة الثانیة:**2002**،مکتبة ابن تیمیة،القاهرة.
- **المستدرك علی الصحیحین** ،أبو عبد اللّٰہ الحاکم محمد بن عبد اللّٰہ بن محمد بن حمدویه بن نُعیم بن الضبی الظهمانی النیسابوری المعروف بابن البیع،الطبعة

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الثانية:**2006**،دارالمعرفة بيروت،لبنان.

❁ **السنن الكبریٰ**،أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علی الخراسانی النسائی، الطبعة الاولیٰ:**2001**، مؤسسةالرسالة. بيروت.

❁ **المصنّف**،أبو بكر عبدالرزاق بن همام الصنعانی،الطبعة الثانية:**1983**،المكتب الاسلامی. بيروت.

❁ **المصنّف**،أبو بكر عبدالله بن محمد بن ابراهيم ابن أبی شيبة،الطبعة الثانية :**2006**، مكتبة الرشد. ناشرون. الرّياض.

❁ **صحيح الترغيب و الترهيب** ،محمد ناصرالدين الألبانی ،الطبعة الاولیٰ :**2000**، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع،الرياض.

❁ **عمل اليوم والليلة** ،أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علی الخراسانی النسائی، الطبعة الثالثة:**1406**،مؤسسةالرسالة. بيروت.

❁ **سلسلة تيسير الفقه الاسلامی** ،السلسلة القيمة للشيخ سليمان بن محمد الليهيمد، الألوكةالمجلس العلمی.

❁ ***مصباح اللغات، ابوالفضل مولانا عبدالحفیظ بلیاوی، قدیمی کتب خانہ، کراچی۔***

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پڑھیے اور پڑھائیے

دعاؤں کی کتب اور کارڈز

- وایاک نستعین (کتاب)
- قرآنی ومسنون دعائیں (کتاب)
- دعا کیجیے (کتاب)
- سونے جاگنے کی دعائیں (کتاب)
- صالح اولاد کے لیے دعائیں (کارڈ)
- دعائے استخارہ ودعائے حاجت (کارڈ)
- نمازِ تہجد کے لیے دعائے استفتاح (پوسٹر)
- آیاتِ شفاء (کارڈ)
- الطریق الی الجنة (کارڈ)
- رزق کی کشادگی کی دعائیں (کارڈ)
- سورة الملک (کارڈ)
- الحمد للہ (کارڈ)
- نماز کے بعد کی دعا (کارڈ)
- نظر اور تکلیف کی دعائیں (کارڈ)
- حفاظت کی دعائیں (کارڈ)
- میت کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- سفر کی دعائیں (کتاب)
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار (کارڈ)
- حصول علم کی دعائیں (کارڈ)
- فہم القرآن میں مددگار دعائیں (کارڈ)
- تسبیحات (کارڈ)
- قرض سے نجات کی دعائیں (کارڈ)
- گناہوں کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- بارک اللہ (کارڈ)
- رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں (کارڈ)
- رمضان مبارک کی مسنون دعائیں (کارڈ)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن ڈپلومہ کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید سرٹیفیکیٹ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- صوت القرآن کورس
- تعلیم الحدیث سرٹیفیکیٹ کورس
- فہم القرآن سرٹیفیکیٹ کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الھدیٰ انٹرنیشنل سکول** میں مانٹیسوری تا گریڈ 9 تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحٰی کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہنمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر

شعبہ نشر واشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہنمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر واشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **آڈیو اور ویڈیو:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز درج ذیل فورمز پر بلا معاوضہ پیش کیے جاتے ہیں:

☆ **Websites:** www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com
☆ **Telegram Channels:** AlhudaNewsChannel/25
☆ **Alhuda Apps** www.farhathashmi.com/alhuda-apps/
☆ **Face book:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/

ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة

حَيَّ عَلَى الفَلَاح

AL-HUDA

Publications (Pvt) Ltd.

ISBN:978-696-8665-75-3

٠٤٠١٠٠٨٥

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.